Funded by The European Union | NACTA National Counter Terrorism Authority | HUM PAKISTAN | United Nations Office on Drugs and Crime

امن کی پکار

شیف انٹر نیشنل، اسلام آباد

تیار کنندہ: محمد حسین، غلام مرتضیٰ

”ہم پاکستان“ پروجیکٹ کا تعارف

”ہم پاکستان“ کے نام سے یہ اقدام (Countering and Preventing Terrorism in Pakistan-CPTP) منصوبے کی ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ منصوبہ یورپی یونین کی مالی معاونت سے، نیکٹا کی قیادت میں، اور اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات و جرائم (UNODC) کی جانب سے CHEF International کے ذریعے چلایا جا رہا ہے۔ جبکہ پیغامِ پاکستان، اور سینٹر فار ایکسیلنس، کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم (CVE)، خیبر پختونخوا کے باہمی تعاون سے اس پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ ”ہم پاکستان“ اقدام کا مقصد ضم شدہ اضلاع کے نوجوانوں کو تعلیم اور قیادت کی تربیت کے ذریعے پر تشدد انتہا پسندی کے خلاف ان کی مزاحمتی صلاحیت کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ منصوبہ درج ذیل اقدامات پر مشتمل ہے جس کے لیے ایک تین جہتی حکمت عملی اپنائی گئی ہے۔

- قیادت کی تربیتی ورکشاپس– ضم شدہ اضلاع کے نوجوانوں کو تربیت فراہم کرنا تاکہ وہ اپنی کمیونٹی میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔
- رہنمائے نوجوان "تعلیمی مواد– نوجوانوں کے لیے تعمیرِ امن، سماجی خدمت، اور تنازعات کے حل پر مبنی رہنما کتابچہ تیار کرنا اور تقسیم کرنا۔
- سیمینارز کا انعقاد– بنیادی سماجی موضوعات پر مباحثے، جو انتہا پسندی کے خلاف استقامت اور باہمی رواداری کو فروغ دیں۔

ہم پاکستان اقدام کے موثر پیغام کو سوشل میڈیا کمپین کے ذریعے لاکھوں لوگوں تک پہنچایا گیا ہے۔ یہ منصوبہ سماجی شراکت داروں اور ماہرین کی مشاورت سے ایک جامع حکمت عملی ترتیب دے رہا ہے، جو انتہا پسندانہ بیانیے کے خلاف مؤثر سماجی مزاحمت کو فروغ دے گی۔

CHEF INTERNATIONAL

شیف انٹر نیشنل، اسلام آباد

آفس نمبر 9، خداداد ہائٹس، سیکٹر E-11، اسلام آباد

+92 51 83 51 852 | +92 344 189 7257

info@chef.org.pk | chef.org.pk

Funded by The European Union | NACTA National Counter Terrorism Authority | HUM PAKISTAN | United Nations Office on Drugs and Crime

امن کی پکار

- ''نوجوان قوم کا سرمایہ ہیں، اور تبدیلی کی سب سے بڑی طاقت بھی''!
(قائداعظم محمد علی جناح)
- ''نوجوان مستقبل کی امید ہیں''!
- ''تمہارا آج کا ایک قدم، کل کے ہزار راستے کھول سکتا ہے''!
- پائیدار ترقی کا ہدف 4 معیاری تعلیم سب کے لیے!
- ''5 سے 16 سال کی عمر تک ہر بچے کو تعلیم دینا ریاست کی ذمہ داری اور بچے کا بنیادی حق ہے۔ تعلیم صرف مستقبل نہیں، آج کا حق ہے''!
- ''تعلیم صرف ڈگری کا نام نہیں، یہ خوداعتمادی اور روشن سوچ کی بنیاد ہے''!
- ''سیکھنے کی کوئی عمر نہیں، لیکن نوجوانی سیکھنے کا سنہری وقت ہے''!
- پائیدار ترقی کا ہدف 8 معاشی ترقی اور باعزت روزگار "اگر تمہیں موقع نہیں ملتا، تو خود اپنا موقع پیدا کرو''!" کاروبار ایک خواب ہوتا ہے، جو ہنر، ہمت، اور مستقل مزاجی سے حقیقت بنتا ہے''!
- پائیدار ترقی کے اہداف SDG 5: -صنفی مساوات SDG 11- پائیدار شہر اور کمیونٹیز SDG 13- موسمیاتی تبدیلی سے تحفظ

''دنیا وہی بدلتے ہیں جو خود کو بدلنے کی ہمت رکھتے ہیں''!
تم جس تبدیلی کے منتظر ہو، وہ خود تم ہو''!

ہر نوجوان میں وہ طاقت ہے جو معاشرے میں مثبت تبدیلی لا سکتی ہے۔ خوداعتمادی، شعور اور قیادت سے آراستہ فرد، سماجی و اقتصادی ترقی کا مرکز بن سکتا ہے۔

- اپنا وژن واضح کریں
- ذمہ داری قبول کریں، شکایت سے گریز کریں
- مقامی مسائل کے حل کے لیے پہل کریں
- ہر چھوٹا قدم، بڑی تبدیلی کا پیش خیمہ بن سکتا ہے

"اگر آپ تبدیلی چاہتے ہیں، تو خود وہ تبدیلی بن جائیں''!

- Coursera: ڈیٹا سائنس، بزنس، اور ٹیکنالوجی کورسز۔
(https://www.coursera.org)

روزگار اور کاروبار

- کامیاب جوان پروگرام: کاروباری قرضے اور تربیت۔
(https://kamyabjawan.gov.pk)
- Ignite (NICs): اسٹارٹ اپس کے لیے مالی معاونت۔
(https://ignite.org.pk)

صحت اور نفسیاتی معاونت

- صحت سہولت پروگرام: مفت علاج کی سہولت
(https://sehatsahulat.gov.pk)

ماحولیات اور قیادت

- بلین ٹری سونامی: شجرکاری مہم۔ (https://tbtp.gov.pk)

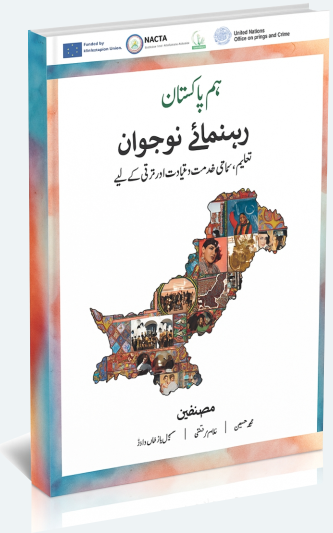

رہنمائے نوجوان کتاب پر تبصرہ جات سے منتخب جملے

ڈاکٹر قبلہ ایاز صاحب: "اس کتابچے کی سب سے نمایاں خوبی اس کا اندازِ تخاطب ہے نوجوانوں سے براہِ راست، دوستانہ، اور مؤثر انداز میں گفتگو کی گئی ہے۔"

ڈاکٹر منہاس مجید صاحبہ: "یہ کتابچہ نوجوان کو محض یہ نہیں بتاتا کہ اسے کیا بننا چاہیے، بلکہ یہ بھی سکھاتا ہے کہ وہ کیسے بنے۔"

ڈاکٹر عامر رضا صاحب: "یہ کتابچہ صرف نوجوانوں کے لیے نہیں بلکہ اساتذہ، پالیسی سازوں، اور ترقیاتی کارکنوں کے لیے بھی ایک رہنمائی کا ذریعہ ہے۔"

ڈاکٹر سعدیہ ناصر صاحبہ: "اس کتابچے کا سب سے اہم پہلو یہ ہے کہ اس میں پیش کیے گئے تمام دلائل کو قرآنی آیات کے ساتھ مدلل انداز میں پیش کیا گیا ہے۔"

"امن کی پکار "بروشر کے مندرجات کی مکمل ذمہ داری شیف انٹرنیشنل پر عائد ہوتی ہے اور یہ ضروری نہیں کہ یورپی یونین کے نقطہ نظر کی عکاسی کرے۔

پاکستان اور SDGs

پاکستان نے SDGs کو اپنے قومی ترقیاتی منصوبوں میں شامل کیا ہے، جس میں تعلیم، صحت، غربت میں کمی اور ماحولیاتی تحفظ پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

مزید معلومات: (https://www.sdgpakistan.pk)

"ہم سب مل کر ایک بہتر اور پائیدار مستقبل بنا سکتے ہیں"!

نوجوانوں کے دستیاب وسائل اور مواقع متعلقہ ویب سائٹس کے ساتھ

تعلیم اور ہنر کی تربیت

- وزیراعظم یوتھ پروگرام (PMYP): اسکالرشپس، قرضے اور لیپ ٹاپ اسکیم۔ (https://pmyp.gov.pk)
- NAVTTC پیشہ ورانہ تربیت کے مفت کورسز۔ (https://navttc.gov.pk)
- نیشنل آؤٹ ریچ پروگرام (NOP): مستحق طلبہ کو مفت تعلیم۔ (https://nop.lums.edu.pk)

مالی امداد اور فلاح و بہبود

- بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP): نادار خاندانوں کو مالی معاونت۔ (https://bisp.gov.pk)
- پاکستان بیت المال: یتیم، بیواؤں اور معذور افراد کی مدد۔ (https://baitulmal.gov.pk)
- خیبر پختونخوا سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ: خواتین، بچوں اور خصوصی افراد کی فلاح۔ (https://socialwelfare.kp.gov.pk)
- خیبر پختونخوا زکوٰۃ و عشر ڈیپارٹمنٹ: مستحقین کو زکوٰۃ کی تقسیم۔ (https://zakat.kp.gov.pk)

ڈیجیٹل مہارتیں

- DigiSkills.pk: فری لانسنگ اور آن لائن کورسز۔ (https://digiskills.pk)
- edX: مفت بین الاقوامی کورسز (MIT, Harvard)۔ (https://www.edx.org)

خواتین کی شمولیت متوازن ترقی کا راز

- ”نصف آبادی کو شامل کیے بغیر مکمل ترقی ممکن نہیں“!
- ”جہاں لفظوں کو جگہ ملے، وہاں ہتھیار بے معنی ہو جاتے ہیں“!
- ”سوچ مقامی، وژن عالمی پائیدار مستقبل کے معمار بنیں“!
- ”نوجوان صرف مستقبل نہیں، بلکہ آج کے فیصلوں میں شراکت دار ہیں اور SDGs ان کا ایجنڈا ہے“!
- ہم سب کا فکر دارا اہم ہے گھر، سکول، مدرسہ، مسجد، یا محلّہ ہر جگہ امن کا آغاز ہم سے ہوتا ہے۔ صفائی مہم، شجرکاری، امن واک، یا آگاہی مہم چھوٹے قدم، بڑے اثرات!

ذمہ دار شہری کے طور پر نوجوانوں کے اہم رویے

ایک ذمہ دار شہری وہی ہوتا ہے جو نہ صرف اپنے حقوق جانتا ہے بلکہ اپنی ذمہ داریوں کو بھی پہچانتا ہے اور انہیں بخوبی نبھاتا ہے۔

۱۔ قانون کی پاسداری	۲۔ دیانتداری اور ایمانداری
۳۔ دوسروں کے حقوق کا احترام	۴۔ برداشت اور رواداری
۵۔ صفائی اور ماحول کی حفاظت	۶۔ قومی یکجہتی اور حب الوطنی
۷۔ تعلیم اور آگاہی حاصل کرنا	۸۔ فلاحی کاموں میں حصہ لینا
۹۔ انصاف اور مساوات کا رویہ اپنانا	۱۰۔ مثبت رویہ اور ذمہ دارانہ کردار

ہر شہری یہ رویے اپنائے تو ایک پرامن، ترقی یافتہ اور خوشحال معاشرہ تشکیل دیا جا سکتا ہے۔

اختلافِ رائے کے آداب

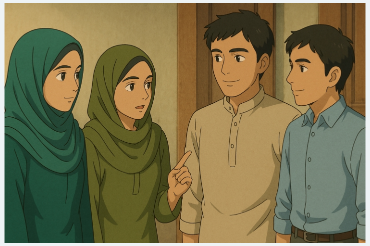

اختلافِ رائے انسانی فطرت کا حصہ ہے اور مختلف خیالات و تجربات کا عکاس ہوتا ہے۔ لیکن اگر اسے تہذیب، شائستگی اور اخلاقیات کے دائرے میں نہ رکھا جائے، تو یہ تنازع کا باعث بن سکتا ہے۔ مہذب معاشرے میں اختلافِ رائے کے لیے درج ذیل اصولوں کی پاسداری ضروری ہے:

۱۔ نیت کا خلوص: اختلاف کا مقصد سچ کی تلاش ہو، نہ کہ تضحیک یا برتری جتانا۔

۲۔ ادب واحترام: زبان میں نرمی، لہجے میں شائستگی اور دوسروں کی عزت کا خیال رکھا جائے۔

۳۔ سننے کا حوصلہ: دوسروں کی بات مکمل توجہ سے سننا اور ان کے موقف کو سمجھنا ضروری ہے۔

۴۔ دلیل و منطق: بحث کو جذباتی بنانے کے بجائے تحقیق، حقائق اور استدلال پر مبنی رکھنا چاہیے۔

۵۔ رواداری اور وسعتِ قلبی: مختلف نقطہ نظر کو قبول کرنے کا حوصلہ پیدا کریں اور رشتے خراب نہ کریں۔

۶۔ اصلاح و سیکھنے کا جذبہ: اختلاف کو سیکھنے کا موقع سمجھیں اور غلطی ہو تو تسلیم کریں۔

۷۔ اخلاقی و مذہبی حدود: اختلاف کرتے ہوئے جھوٹ، بہتان یا حساس معاملات پر احتیاط برتی جائے۔

نتیجہ: اگر ہم ان اصولوں کو اپنائیں تو اختلاف رائے نہ صرف مثبت گفتگو کا ذریعہ بنے گا بلکہ معاشرتی ہم آہنگی، برداشت، اور علمی ترقی کا بھی سبب بنے گا۔

پائیدار ترقی کے اہداف (SDGs) ایک تعارف

پائیدار ترقی کے اہداف (Sustainable Development Goals - SDGs) اقوام متحدہ کے 2030 ایجنڈے کا حصہ ہیں، جو 17 ترقیاتی اہداف پر مشتمل ہیں۔ یہ اہداف غربت، عدم مساوات، ماحولیاتی تبدیلی اور امن جیسے عالمی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔

اہم SDGs اور ان کا مقصد

۱۔ غربت کا خاتمہ (No Poverty) ہر جگہ ہر قسم کی غربت کو ختم کرنا۔

۲۔ بھوک سے پاک دنیا (Zero Hunger) خوراک کی دستیابی اور بہتر غذائیت کو یقینی بنانا۔

۳۔ اچھی صحت و تندرستی (Good Health & Well-being) صحت مند زندگی کو فروغ دینا اور سب کے لیے طبی سہولیات تک رسائی۔

۴۔ معیاری تعلیم (Quality Education) سب کے لیے مساوی اور معیاری تعلیم کی فراہمی۔

۵۔ صنفی مساوات (Gender Equality) خواتین اور لڑکیوں کو با اختیار بنانا اور امتیاز ختم کرنا۔

۶۔ صاف پانی اور حفظانِ صحت (Clean Water & Sanitation) پینے کے صاف پانی اور نکاسی آب کی سہولیات تک رسائی۔

۷۔ سستی اور صاف توانائی (Affordable & Clean Energy) قابل تجدید توانائی کے ذرائع کو فروغ دینا۔

۸۔ معقول روزگار اور معاشی ترقی (Decent Work & Economic Growth) مستقل اور بہتر روزگار کے مواقع پیدا کرنا۔

۹۔ صنعت، اختراع اور بنیادی ڈھانچہ (Industry, Innovation & Infrastructure) پائیدار ترقی کے لیے جدید ٹیکنالوجی اور انفراسٹرکچر۔

۱۰۔ عدم مساوات میں کمی (Reduced Inequalities) معاشی اور سماجی عدم مساوات کو کم کرنا۔

۱۱۔ پائیدار شہر اور کمیونٹیز (Sustainable Cities & Communities) محفوظ، مضبوط اور پائیدار شہری ترقی۔

۱۲۔ ذمہ دارانہ کھپت اور پیداوار (Responsible Consumption & Production) وسائل کا دانشمندانہ استعمال اور فضلہ کم کرنا۔

۱۳۔ موسمیاتی کارروائی (Climate Action) موسمیاتی تبدیلی اور اس کے اثرات سے نمٹنا۔

۱۴۔ زیر آب زندگی (Life Below Water) سمندری وسائل کا تحفظ اور پائیدار استعمال۔

۱۵۔ زمین پر زندگی (Life on Land) جنگلات، زمین اور حیاتیاتی تنوع کا تحفظ۔

۱۶۔ امن، انصاف اور مضبوط ادارے (Peace, Justice & Strong Institutions) پرامن معاشرے اور سب کے لیے انصاف کی فراہمی۔

۱۷۔ شراکت داری سے اہداف حاصل کرنا (Partnerships for the Goals) عالمی تعاون سے ترقیاتی اہداف کو حاصل کرنا